رسائل و مسائل

اسلامی جمہوریت اور مغربی جمہوریت میں فرق

سوال:۔ قرآن میں صالح انسان کی خصوصیات درج ہیں اور امیر المؤمنین یا صدر ریاست اُسی شخص کو ہونا چاہیے جس میں یہ صفات موجود ہوں۔

(۱) اب سوال یہ ہے کہ یہ کون طے کریگا کہ اُس شخص میں یہ صفات بدرجۂ اتم موجود ہیں؟ اور اگر کوئی طے بھی کر دے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ تنہا ایک شخص کا فیصلہ ہوگا اور جمہور کا نہیں ہوگا۔

(۲) اگر اس کے برخلاف صدر ریاست کے چناؤ کے لیے جمہور کی طرف متوجہ ہوتے ہیں یعنی ملک میں عام انتخابات ہوتے ہیں تو یہ ایک جمہوری طریقہ ہے اور اس میں ہر شخص کے لیے موقع ہے، چاہے وہ صالح ہو یا نہ ہو۔ اگر ہم اس طریقہ کو تسلیم کرلیں تو یہ موجودہ جمہوری قاعدوں اور طرز کے مطابق ہوگا اور ہمارا مان لینا گویا تصدیق کرے گا کہ یہ اسلامی طرزِ عمل ہے۔

اب اگر اسلام ایسی ہی جمہوریت چاہتا ہے تو یہ جمہوریت تو ہمارے ملک میں موجود ہی ہے پھر اسلامی دستور کا مطالبہ کیوں ہے؟ جبکہ جمہوریت ان تمام نقائص کو پیدا کرتی ہے جو آج کل کی دنیا کے لیے اچھے ہو سکتے ہیں۔

جہاں تک دوسرے مروجہ قوانین کا تعلق ہے تو یہ کہاں تلقین کی گئی ہے کہ لوگ لاقانونیت برتیں اور دوسرے خراب کام کریں بلکہ ایسا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے لہٰذا ثابت یہ ہوا کہ یہ سارا نظام صحیح ہے۔ اس لیے اس میں مزید تبدیلی چاہنے کا کیا جواز ہے؟

جواب: جواب کے سلسلے میں آپ کے سوال کے آخری حصہ کے متعلق سب سے پہلے کچھ

عرض کرتا ہوں اور پھر اصل حصّہ کے بارے میں کچھ گذارش کروں گا۔

گستاخی معاف ہو تو عرض کروں کہ آپ کا یہ استدلال کہ "جس نظام میں بھی لاقانونیت پر کسی قسم کی کوئی گرفت موجود ہو وہ اسلامی کہلانے کا مستحق ہے" بڑا عجیب ہے۔ لاقانونیت ایک اضافی شے ہے اور یہ ہر نظام کی ہیئت اور نظام کی ساخت کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ اس لیے صرف لفظ لاقانونیت سے یہ نتیجہ نکالنا درست نہیں۔ دوسرے دو مختلف نظاموں میں کچھ چیزیں مشترک ہوتے ہوئے بھی وہ الگ الگ نظام ہوتے ہیں۔ کیا سرمایہ داری اور اشتراکیت میں کوئی چیز بھی مشترک نہیں ان دونوں نظاموں کی تفصیلات کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں بیشتر چیزیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں مگر اس کے باوجود ہم انھیں ایک نظام نہیں کہہ سکتے۔ دو مختلف نظاموں کا کسی ایک یا چند امور میں ایک دوسرے سے متفق ہو جانا کبھی بھی اُن کے ایک ہونے کی دلیل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ یہی حال اسلام اور مغربی جمہوریت کا ہے۔

اس ضمن میں دوسری یہ چیز ذہن نشین رہے کہ آپ نے کسی چیز کو اسلامی ٹھیرانے کے لیے ایک طریق PROCESS کو اصل سمجھا ہے۔ حالانکہ کسی نظام کا اصل جوہر طریق نہیں بلکہ وہ اصولی و مقصدی روح ہوتی ہے جو اُس کے اندر جاری و ساری رہتی ہے اور اسی روح کے متعلق ہم حکم لگا سکتے ہیں ان گذارشات کے بعد اب آپ مغربی جمہوریت اور اسلامی جمہوریت کے فرق پر غور فرمائیں۔

(ا) مغربی جمہوریت میں حاکمیت جمہور کی ہوتی ہے اور اسلام میں حاکمیت اللہ تعالیٰ کی تسلیم کی جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ مغربی جمہوریت میں کسی چیز کے حق و ناحق کا فیصلہ کرنے کا آخری اختیار اکثریت کو حاصل ہے، مگر اسلام میں یہ حق صرف باری تعالیٰ کو پہنچتا ہے جس نے اپنا آخری منشا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے دنیا پر واضح فرما دیا۔ یہ اختلاف کوئی معمولی نہیں بلکہ اس کی بنا پر دونوں نظام بنیادوں سے لے کر کاخ و ایوان تک ایک دوسرے سے مختلف ہو جاتے ہیں

(ب) اسلامی جمہوریت میں خلافت ایک امانت ہے جو ہر مسلمان کو سونپی جاتی ہے، اور تمام مسلمان محض انتظامی سہولت کے لیے اُسے ارباب حل و عقد کے سپرد کر دیتے ہیں۔ مغربی جمہوریت

میں اصحاب اقتدار صرف اپنی پارٹی کے سامنے جواب دہ ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس اسلامی ریاست میں عوام کے نمائندے خدا اور خلق دونوں کے سامنے جواب دہ ہیں۔

(ج) آخر میں یہ عرض کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ اسلامی نظام صرف ایک طریقِ انتخاب تک محدود نہیں بلکہ زندگی کے سارے معاملات میں اپنا ایک مخصوص نقطۂ نظر اور زاویۂ نگاہ پیش کرتا ہے۔ اس کا مطالبہ یہ ہے کہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کو آخری سند مان کر اپنی پوری انفرادی اور اجتماعی زندگی کو ان کے مطابق ڈھالا جائے۔ پاکستان میں قرارداد مقاصد کے ذریعہ اسے تسلیم تو کیا گیا ہے مگر افسوس کہ اس کے نفاذ کے راستے میں ہر طرح کی رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں۔

(د) کسی شخص کے صالح اور غیر صالح ہونے کا فیصلہ قیامت کی سرحد کے اس طرف تو سوسائٹی ہی کر سکتی ہے، کسی ایک شخص کو یہ حق نہیں پہنچتا۔

مغرب سے اخلاق کا سبق

(نوٹ) مندرجہ ذیل سوال ایک ایسے کالج کے پروفیسر صاحب نے بھیجا ہے جہاں فرنگیت اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ ابھی تک نمایاں ہے۔ اصل سوال انگریزی میں ہے۔ یہاں اس کا ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

سوال:- اسلام کے گن گاتے ہوئے آپ لوگوں کی زبانیں نہیں تھکتیں، حالانکہ ہم ہر روز اپنی آنکھوں کے سامنے یہ دیکھتے ہیں کہ اہل مغرب نے بغیر اسلام کو [illegible] ہوئے کس قدر حیرت انگیز ترقی کی ہے مغربی قوموں میں وقت کی پابندی، ایفائے عہد، محنت [illegible] بغیر خدا پر ایمان لائے ہوئے موجود ہے۔ اور آپ کی قوم خدا پر یقین رکھتے ہوئے بھی ان اوصاف سے عاری ہے۔ جب ہم خدا اور آخرت پر ایمان لائے بغیر اچھے اخلاق پیدا کر کے ترقی کر سکتے ہیں تو کیوں نہ اسلام سے نجات حاصل کر کے مغرب کی پیروی میں ترقی کی راہ پر گامزن ہوں۔ اچھے اوصاف